علمائے دیوبند پر کفر کے فتاوے پر مفتیان عظام کا شرعی فیصلہ

براءة الابرار عن مکائد الاشرار

ملقب بہ

قہرِ آسمانی بر فرقہ رضا خانی



مقدمہ

علامہ ڈاکٹر خالد محمود

مرتبہ

مولانا حافظ قاری محمد عبد الرؤف خاں جگن پوری

Butt

تحفظ نظریات دیوبند اکادمی

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد

کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم

انک حمید مجید

اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد

کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم

انک حمید مجید

براۃ الابرار عن مکائد الاشرار

ملقب بہ

قہرِ آسمانی بر فرقہ رضا خانی

مرتبہ

حضرت مولانا حافظ قاری محمد عبد الرؤف خاں جگن پوری

تحفظ نظریات دیوبند اکادمی

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

سلسلۂ اشاعت	:	۶
کتاب	:	براءۃ الابرار عن مکائد الاشرار ملقب بہ قہر آسمانی بر فرقۂ رضاخانی
ترتیب	:	مولانا قاری محمد عبدالرؤف خاں جگن پوریؒ
مطبع	:	اشہد پرنٹنگ سروس
پہلی اشاعت	:	نومبر ۱۹۳۴ء (بجنور)
دوسری اشاعت	:	ستمبر ۱۹۳۶ء (بجنور)
تیسری، زیرنظر	:	رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ / اگست ۲۰۱۲ء (پاکستان)
ناشر	:	تحفظ نظریات دیوبند اکادمی، پاکستان
اہتمام	:	نعمان محمد امین

ملنے کے پتے

۱- مکتبۂ فریدیہ، جامعہ فریدیہ، اسلام آباد
۲- کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار، راول پنڈی
۳- ادارۂ نشر و اشاعت، مدرسۂ نصرۃ العلوم، فاروق گنج، گوجراں والہ
۴- مکتبۂ سید احمد شہیدؒ، اردو بازار، لاہور
۵- مکتبۂ قاسمیہ، الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
۶- مجیدیہ کتب خانہ، اردو بازار، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان
۷- عزیز کتاب گھر، بیراج روڈ، سکھر
۸- حاجی امداد اللہؒ اکیڈمی، مارکیٹ ٹاور، حیدر آباد
۹- بیت القرآن، چھوٹی گٹی، شاہی بازار، حیدر آباد
۱۰- مکتبۂ عمر فاروقؓ، جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل ٹاؤن، کراچی
۱۱- ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی
۱۲- ادارۃ الانور، علامہ سید محمد یوسف بنوریؒ ٹاؤن، کراچی
۱۳- مکتبۂ رشیدیہ، بالمقابل مقدس مسجد، اردو بازار، کراچی

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت نے جب شیطان مردود کو اپنی بارگاہ سے ذلیل کر کے نکال دیا تو اس نے اللہ کے حضور یہ کہا تھا:

''اے رب تو نے مجھے جو دوسری راہ پر ڈال دیا، اب میں ان انسانوں کے لیے زمین کو آراستہ کروں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا، ماسوائے تیرے مخلص بندوں کے''۔ (سورۂ حجر: ۳۹)

بس تخلیق آدم سے لے کر قیامت کے دن تک شیطان انسانوں کو گمراہ کرنے میں لگا ہوا ہے اور ایسا گمراہ کر دیا ہے کہ انسانوں کا وہ طبقہ جو خود کو بہت دیندار سمجھتا اور اپنے طور اپنے شیطانی اعمال کو نیک اعمال سمجھتا ہے وہ شیطان کے ایسے چنگل میں پھنستے ہیں کہ جانے نہ جانے وہ شیطان کے حمایتی اور مددگار بن جاتے ہیں۔ قرآن مجید فرقان حمید میں ہے:

''اور جس وقت خوشنما کر دیا شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے اعمال کو اور بولا کہ کوئی بھی غالب نہ ہوگا تم پر آج لوگوں میں سے، اور میں تمہارا حمایتی ہوں''۔ (سورۂ انفال: ۴۸)

اہل علم سے یہ بات کسی طرح بھی چھپی نہیں کا بدعات شیطان کا پھینکا ہوا ایسا خوشنما جال ہے، جس میں ملوث بدعتی اپنی بدعات کو اپنے اچھے اعمال تصور کرتا ہے اور جبکہ وہ اپنی بدعات کو اعمال حسنہ بھی سمجھتا ہے، اس وجہ سے وہ اس سے باز آتا ہے نہ ہی اُسے توبہ نصیب ہوتی ہے، مگر جس کو اللہ چاہے!

پیرانِ پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''غنیۃ الطالبین'' میں ایک حدیث نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اللہ کے لیے بدعتی کو اپنا دشمن جانے، اس کے دل کو اللہ تعالیٰ ایمان سے بھر دیتا ہے، اور جو شخص انہیں خدا کا دشمن سمجھ کر ان پر ملامت کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسے امن و امان میں رکھے گا، اور جو ایسے لوگوں کو ذلیل کرے اُسے

جواب استفتا نمبر (۱۲)

ازجانب مولوی جان محمد صاحب مدحپوری ضلع لائلپور (پنجاب)

الجواب

(۱) اس کا مذکورہ بالا قول اس کی جہالت پر مبنی ہے حضرات علماء دیوبند اہلسنت والجماعت ہیں جس قدر دین کی خدمت ان حضرات نے کی ہے کوئی اس کا نمونہ پیش نہیں کرسکتا۔

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم ۔۔۔ چشمۂ آفتاب راچہ گناہ

(۲) عبدالوہاب نجدی کے پیرو واصحاب کو عام طور پر وہابی کہا جاتا ہے اور وہ حنبلی مذہب کے تھے ہاں ان میں قدرے تشدد تھا۔ مگر آج کل جو بریلوی گروہ اور دیگر مبتدعین کے مخالف عمل کرے اس کو وہابی کہتے ہیں۔

(۳) امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد کو سنی حنفی کہتے ہیں۔ اور بدعت من احدث فی امرنا ھذا مالیس منہ فھو رد (بخاری ومسلم) جو دین میں نئی بات ہو اور اس کی اصل نہ ہو اور لوگ اس کو دین سمجھکر اس پر عمل کریں وہ بدعت ہے۔ اور بدعتی کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے روز حوض کوثر سے بھی فرمائیں گے کہ ان کو لے جاؤ اور جہنم میں ڈال دو (مسلم شریف)

ایسے علماء ربانی کو کافر کہنے والا خود کافر ہے۔ حدیث شریف میں ہے من کفر مومنا فقد کفر علماء دیوبند کا کوئی مسئلہ فقہ حنفی کے مخالف دکھائے۔ اگر کوئی مدعی ہو تو کتب حنفیہ سے علماء دیوبند کی مخالفت ثابت کرے۔ علمائے دیوبند پکے حنفی مقلد امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں اگر ان کو کوئی وہابی یا غیر مقلد کہے تو وہ کاذب ہے۔ ویلٌ یومئذٍ للمکذبین

کتبہ جان محمد حنفی۔ مدح پوری۔ ضلع لائل پور (پنجاب)

الجواب صحیح

احقر غلام محمد عفا عنہ۔ مدح پوری

جواب استفتا نمبر (۱۳)

ازجانب دفتر امارت شرعیہ پھلواری شریف ضلع پٹنہ (صوبہ بہار)

الجواب

(۱) علماء دیوبند اور اُن کے متبعین مسلمان اور امام اعظم حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کے مسلک کے پیرو ہیں اور مذکورہ فی السوال کا شمار متورع علماء میں ہے ان کو کافر کہنا معصیت کبیرہ ہے

(۲) وہابی عام طور سے ان لوگوں کو کہا جاتا ہے جو کسی امام کے پیرو نہیں ہیں اور انکو غیر مقلد یا اہلحدیث بھی کہا جاتا ہے۔ اگرچہ وہ اپنے کو وہابی کہے جانے کے منکر ہیں!

(۳) سنی وہ ہے جو اشعری ماتریدی عقائد کا پیرو ہو اور اُن ہی کو اہلسنت والجماعت بھی کہتے ہیں حنفی وہ ہے جو امام ابوحنیفہ رح کے مسلک کا پیرو ہو۔

(۴) بدعت کی تعریف میں بڑی بڑی کتابیں لکھی گئیں ہیں ان کو دیکھنا چاہئے خلاصہ یہ کہ جو باتیں مذہب میں داخل نہ ہوں ان کو مذہب کا جزو سمجھکر کرنا بدعت ہے اور بدعت گمراہی ہے۔ اور گمراہی کی سزا جہنم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

۲۸۹ دار الافتاء فی بلاد البہار والاڑیسہ سنہ ۱۳۳۹ ہجری فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون

کتبہ محمد عثمان غنی غفرلہ دفتر امارت شرعیہ

پھلواری شریف۔ ضلع پٹنہ (صوبہ بہار)

۶ رجمادی الآخر سنہ ۱۳۵۰ھ

جواب استفتا نمبر (۱۴)

ازجانب مہتمم مدرسہ روضۃ العلوم پھولپور وبیت العلوم واقع عیدگاہ سرائے میر ضلع اعظمگڈھ

الجواب

حضرت مولانا شاہ محمد اسمٰعیل صاحب شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ونیز علماء دیوبند متبع سنت سید المرسلین (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں جماعت اہل حق کے سرتاج و پیشوا ہیں ان کا کافر کہنے والا گمراہ و بددین ہے۔ لفظ وہابی اہل بدعت کا مخترع لفظ ہے نہ اس کا پتہ قرآن وحدیث میں ہے نہ اجماع امت

وقیاس میں۔ سنی حنفی درحقیقت وہ ہے جو مقلد امام اعظم قدس سرہ العزیز کا ہو اور بدعتی نہ ہو۔ غیر دین کو جزو دین قرار دینے کا نام بدعت ہے اور اہل بدعت گمراہ ہیں حدیث شریف میں ہے۔ کل بدعة ضلالة ابن ماجہ صفحہ ۶ مطبوعہ مجتبائی دہلی میں یہ حدیث دیکھئے وہ یہ ہے لا یقبل اللہ لصاحب بدعة صوما ولا صلوة ولا صدقة ولا حجا ولا عمرة ولا جهادا ولا صرفا ولا عدلا يخرج من الاسلام كما تخرج الشعرة من العجين (ترجمہ) دربار الٰہی میں بدعتی کا نہ تو روزہ مقبول نہ نماز نہ صدقہ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ نفل اور نہ فرض خمیر کئے ہوئے آٹے سے جس طرح بال نکل آتا ہے کہ اس میں ذرہ بھر آٹے کا اثر باقی نہیں رہ جاتا ہے اسی طرح بدعتی اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

عبرت کے لئے اسی قدر کافی ہے بدفہم کے لئے دفاتر بھی غیر کافی ہیں۔

کتبہ احقر عبد الغنی عفا اللہ عنہ خادم مدرسہ روضۃ العلوم پھولپور
وبیت العلوم واقع عیدگاہ۔ سرائے میر۔ ضلع اعظم گڈھ

جواب استفتا نمبر (۱۵)

ازجانب دار المصنفین شبلی منزل اعظم گڈھ

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) جن بزرگوں کے نام اوپر لکھے ہیں وہ صلحائے امت میں ہیں۔ اُن کی تکفیر وتفسیق درست نہیں اور وہ لوگ اہلسنت اور حنفی ہیں۔

(۲) عام شہرت میں وہابی غیر مقلد کو کہتے ہیں مگر حقیقت میں وہابی محمد بن عبد الوہاب نجدی کے پیرووں کو کہتے ہیں۔ جو فقہ میں مذہب حنبلی کے پابند ہیں۔

(۳) سنی اسکو کہتے ہیں جو سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قائم ہو اور بدعات سے پرہیز کرے۔ اور حنفی امام ابو حنیفہؒ کے پیرو کو کہتے ہیں۔ بدعت وہ دینی امر ہے جس کا خود حکم واجازت یا اسکے مثل ومانند کا حکم واجازت قرآن اور احادیث سے ثابت نہو۔

کتبہ سید سلیمان ندوی (از دار المصنفین اعظم گڈھ)

جواب استفتا نمبر (۱۶)

ازجانب عربی منیجر کنگ جارج انگلش اسکول اترولہ ضلع گونڈہ

الجواب

(۱) جواب جاہلاں باشد خموشی ؎ مہ فشاند نور سگ عو عو کند۔ گر نہ بیند بروز شپرہ چشم۔ چشمۂ آفتاب راچہ گناہ۔ ان اکابر علماء کو کافر کہنا اپنی کم علمی نادانی اور کمینگی کا بیّن ثبوت پیش کرنا ہے اگر یہی حضرات کافر ہیں تو پھر دنیا بھر میں اہل ایمان مفقود سمجھنا چاہئے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ایسے نالائقوں نااہلوں کو لوگ اپنی مجالس میں کیسے وعظ گوئی کی اجازت دیتے ہیں یہ ابن الوقت ضرورت پرست حسب موقع تقریر کرتے ہیں۔ ان کی باتوں پر ہرگز دھیان نہ دینا چاہئے۔ وعظ محمود وپسندیدہ وہ ہوتا ہے جو بے غرض حسبۃً للہ بیان کیا جائے۔ انہیں تو اپنے حلوے مانڈے سے کام رہتا ہے۔ تحقیق مسئلہ یہ ہے کہ حضرت امامنا الاعظم نعمان ابن ثابت کوفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص میں ۹۹ علامتیں کفر کی موجود ہوں اور ایک علامت اسلام کی ہو تو اُسے کافر نہ کہنا چاہئے مگر ان کمبختوں نے صرف تعصب کی ایسی زبردست پٹی اپنی چشم بصیرت پر باندھ رکھی ہے کہ اپنے پیشواؤں کے اقوال وافعال بھی نہیں دیکھتے سچ تو یہ ہے بدوزد طمع دیدۂ ہوشمند۔ مگر یہ نالائق تو آٹھوں گانٹھ کمیت ہیں۔ زمرۂ ہوشمنداں میں شمار کرنا ہی عبث ہے۔ آپ نے تین باتیں دریافت فرمائی ہیں۔ نمبروار جواب عرض ہے۔

(۱) حضرات علماء مذکورۂ فتویٰ سب کے سب ہرگز کافر نہیں بلکہ سچے مسلمان پیرو دین نبوی مقلد امام اعظم ہیں۔ انہیں کافر بتلانے والا اپنے ایمان کی کمزوری ظاہر کرتا ہے نیز ان کے متعلقین بھی پکے حنفی اور رشید لائے اسلام ہیں۔!

(۲) وہابی۔ چونکہ یہ لفظ یار لوگوں کا طبع زاد ہے کسی معتبر کتاب سے منقول نہیں۔ اسلئے مختلف دیار میں مختلف معنوں میں لیا جاتا ہے۔ کہیں تو وہابی ایسے شخص یا گروہ کو کہا جاتا ہے جو تعزیہ داری قبر پرستی مروجہ عرس وفاتحہ سے مانع ہوتا ہے۔ کہیں۔ گول ٹوپی نصف ساق کے پائجامہ پہننے والے کو کہا جاتا ہے۔ کہیں۔ سر منڈانے والے ڈاڑھی بڑھانے والے اور کثرت سجدہ سے پیشانی پر اثر سجدہ

نمایاں ہو اسکو کہتے ہیں۔ یہ سب جہلا طبقہ کے ایجادات ہیں جس کی سند کچھ بھی نہیں ہے۔ ہاں جو لوگ عبدالوہاب نجدی کے پوتے محمدؒ کے ساتھ ملکر انہدام مقابر مکہ معظمہ میں منہمک تھے ان کو کہنا فی الجملہ اسکے دائرہ کو کچھ محدود کر سکتا ہے!

(۳) امام اعظمؒ کا بے کم و کاست مقلد سنی حنفی ہے۔ مقلد کا فرض ہے کہ اپنے امام کا قول بلا دلیل مانے اور جب ضرورت مذہبی پیش آئے تو انہیں کے اقوال کی طرف رجوع کرے۔

(۴) تعریف بدعت۔ مذہب اسلام میں نئی بات ایجاد کر کے بہ نیت ثواب اُس پر عمل کرنا بدعت ہے۔ اس کے عامل پر وعید دوزخ ہے۔ مزید تفصیل کی ضرورت ہو تو دیوبند سے کتابیں منگا کر لوگوں کو سنائی جائیں۔ فقط واللہ اعلم بالصواب۔

کتبہ احقر الفقرا ابو النصر محمد فاضل عفر اللہ لہ ولوالدیہ
عربی منیجر کنگ جارج انگلش اسکول۔ اترولہ ضلع گونڈہ۔

جواب استفتا نمبر (۱۷)
از جانب علمائے قصبہ ٹانڈہ ضلع فیض آباد

ہو المصوب

(۱) یہ سب حضرات مسلمان سنی حنفی صالح متقی کہ ان کی ہستیاں اسلامی دنیا کیلئے نعمت خداوندی تھیں رحمہم اللہ تعالیٰ۔ بجز حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب بارک اللہ فی حیاتہ یہ سب واصل بحق ہو گئے قدس اللہ اسرارہم۔ حضرت حکیم الامت کا وجود اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں پر احسان عظیم ہے آپ بلاشبہ فاضل اجل مسلمانوں کے رکن عظیم ہیں مقلد علماء احناف اور مستند ارباب درس و افتا و ارشاد میں سے ہیں۔ نعوذ باللہ ان کو کافر کہنے والا سخت گنہگار ہے اس کے ایمان کی خیر نہیں جس طرح روافض حضرت ابو بکرؓ حضرت عمرؓ وغیرہم کو العیاذ باللہ بُرے لقب سے تبرا کہتے ہیں ویسے ہی بتدعین ان حضرات کو!

(۲) محمد بن عبدالوہاب کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں۔ اُن کے عقائد عمدہ تھے اور مذہب اُنکا حنبلی تھا البتہ اُن کے مزاج میں شدت تھی مگر وہ اور ان کے مقتدی اچھے ہیں۔ مگر ہاں جو حد سے

...گئے ہیں ان میں فساد آگیا ہے اور عقائد سب کے متحد ہیں اعمال میں فرق حنفی، شافعی، مالکی۔ ...ل کا ہے رد المحتار میں لکھا ہے عبدالوہاب حنبلی مذہب تھا اور مولوی احمد رضا خانصاحب اپنی کتاب ...ات الوہابیہ میں لکھتے ہیں کہ عبدالوہاب اپنے کو حنبلی مذہب کا مقلد کہتا تھا۔ ۱۲۔ وہابی کی اصلی ...ی تعریف یہی ہے جو مذکور ہوئی باقی آجکل مبتدعین ہر دینداز متبع سنت مخالف رسوم بدعت کو ...ین کے لئے وہابی کہتے ہیں اور دینی وہابیوں پر بہت سے بہتان جھوٹ افترا باندھتے ہیں۔ ...ا یفتری الکذب الذین لایؤمنون اور افترا اور بہتان وہی لوگ کیا تے ہیں جن کو خدا ...پر ایمان نہیں ہوتا۔

(۳) سنی کہتے ہیں اہلسنت والجماعت کو۔ اہل کے معنی پیرو۔ اتباع۔ سنت کے معنی طریق عمل ...وی۔ جماعت سے گروہ صحابہ مراد ہے۔ اضافی معنی ظاہر ہیں کہ اس فرقہ کا اطلاق ان اشخاص ...پر ہوتا ہے جو دینی مسائل میں وحی الٰہی (قرآن وحدیث) کو سند سمجھے جس روش پر صحابہ کرام چل گئے۔ ...اس پر چلنے والے اہلسنت ہیں شرح عقائد میں ہے۔ اثبات ما ورد بہ السنت ومضی علیہ الجماعۃ ...فہو اہل السنۃ والجماعۃ سنت جماعت فرقہ دس شرائط سے مشروط ہے۔

(۱) ابو بکر عمرؓ کو افضل جانے (۲) عثمان علیؓ کی توقیر کرے (۳) بیت المقدس اور کعبہ کی تعظیم ...کرے۔ (۴) فاسق صالح کی نماز جنازہ پڑھے۔ (۵) ہر فاسق صالح کے پیچھے نماز پڑھ لے (۶) ...خروج اور پر جائز سلطان عادل کے (۷) خفین پر مسح سفر حضر میں کرے (۸) خیر شر من اللہ سمجھے۔ ...(۹) سوائے عشرہ بشرہ قطعی جنتی دوزخی کا کسی پر شہادت نہ دے (۱۰) نماز اور زکوٰۃ کو ادا کرے! حنفی کہتے ہیں مقلد امام اعظم ابو حنیفہؒ کو جیسے حضرات دیوبند کثر اللہ سوادہم مدفیوضہم ہیں نہ کہ ...احمد رضا خاں بدعتی پارٹی جو آجکل مولود۔ گیارھویں۔ عرس۔ برسی۔ نذر و نیاز غیر اللہ کرتی ہے۔ اور ...حضور کو مختار کل عالم الغیب سمجھتی ہے۔ نعوذ باللہ منہم۔ بدعت سنت کا مقابل لفظ ہے۔ بدعت کے ...لغوی معنی نئی بات کے ہیں۔ اصطلاح شریعت میں اسکے یہ معنی ہیں کہ مذہب کے عقائد یا اعمال میں ...کوئی ایسی بات داخل ہو جس کی تعین صاحب مذہب نے نہ فرمائی ہو اور نہ ان کے کسی حکم یا فعل ...سے اس کا منشا ظاہر ہوتا ہو۔ احادیث میں وارد ہے کہ بدعتی کے فرائض و نوافل و صوم و حج و عمرہ ...و جہاد وغیرہ مقبول نہیں۔ جو اہل بدعت سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکے اعمال ضائع کر دیتا ہے

اہل بدعت تمامی خلقت سے بدتر ہیں اہل بدعت جہنم کے کتے ہیں بہت سی وعید شدید احادیث میں آئی ہیں۔ مراد بدعت فی العقائد ہے اور جو اعمال میں ہیں اُس کو بھی بعض کتب مجالس الابرار میں کبیرہ لکھا ہے۔ غرض بدعت سے بچنا ضروری ہے اور بدعت حسنہ جس کو کہتے ہیں وہ سنت ہی ہے اصطلاح کا فرق ہے ورنہ بدعت کوئی حسنہ نہیں۔ واللہ اعلم۔

رقمہ فخر الحسن عفا عنہ ٹانڈوی۔ ۱۴؍جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

اصاب من اجاب خادم العلماء رحیم اللہ عفی عنہ

الجواب صحیح۔ خادم الطلباء بشیر احمد خاں غفرلہ مدرس مدرسہ معین العلوم۔ قصبہ ٹانڈہ

الجواب حق۔ بندہ عبدالوہاب عفی عنہ مدرس مدرسہ معین العلوم۔ قصبہ ٹانڈہ۔

جواب استفتا نمبر (۱۸)

ازجانب علمائے مدرسہ تعلیم الاسلام آنند کھیڑا علاقہ گجرات

الجواب

(۱) ان بزرگان دین کے متعلق بدعتی حضرات اپنی ناقص عقل کی رو سے ہمیشہ نئے نئے فتوے گھڑتے رہتے ہیں لیکن خداوند تعالیٰ کے نزدیک یہ پاک ہستیاں بلند مرتبے رکھتی ہیں اور اس آیت کے پورے پورے مصداق ہیں۔ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ○ ان پاک بزرگان دین کی طرف کفر منسوب کرنا خود کفر ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہے اور در اصل وہ کافر نہ ہو تو ایسی صورت میں کہنے والا خود کافر ہو جاتا ہے (ابوداؤد شریف) اور چونکہ علماء دیوبند کامل مسلمان ہیں لہٰذا اس حدیث کی رو سے مولوی حشمت علی صاحب خود کافر ہو گئے۔ مولوی حشمت علی اور اسکے پیر اور مریدوں کو مسلمانوں کی تکفیر کرنے میں ہی دلچسپی ہوتی ہے۔ خاصکر ایسے بزرگوں کو کافر کہنا تو ان کی ورد زبان ہو چکا ہے مگر کسی نے کیا اچھا کہا ہے ؎

ہر گناہے کہ کنی در شب آدینہ مکن — تا کہ از صدر نشینان جہنم باشی

بات تو معقول ہے اسلئے کہ دوزخ میں گئے اور وہاں جا کر بھی جوتیوں میں بیٹھنا پڑا تو کیا کمال ہوا انہیں وہاں بھی سب سے ممتاز جگہ پر متمکن ہونے ہی میں لطف ہے۔

(۲) فرقہ وہابیہ کی حقیقت یہ ہے کہ ایک شخص محمد بن عبدالوہاب نجدی شہر نجد کا رہنے والا تھا [illegible] میں پیدا ہوا تھا حنبلی مذہب رکھتا تھا۔ اس کا استاد، باپ، بھائی بوجہ بعض نامناسب حرکات اور ناپسندیدہ افعال کے اس سے ناراض رہا کرتے تھے۔ اور بعض خیالات فاسدہ کی بناء پر کہتے تھے کہ دیکھیے یہ اپنے زمانہ میں کیا رنگ لائے اور کیا فتنہ و فساد برپا کرے چنانچہ یہ پیشنگوئی ان کی پوری ہوئی۔ یہ شخص نہایت سخت اور متشدد تھا بعض عقائد اسکے اہلسنت والجماعت کے خلاف تھے اس نے بہت سے مزارات اولیاء اللہ اور بزرگان دین کے مقابر منہدم کروا ڈالے تھے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار مقدس کے ساتھ بھی یہی معاملہ کرنا چاہا مگر کچھ سوچ سمجھ کر اپنے ارادے سے باز رہا ہزاروں مسلمان جو فرقہ وہابیہ کے عقیدہ کے خلاف تھے قتل کروا ڈالا ان کے اموال لوٹ لئے اور ان کی عورتوں کو اپنے لئے جائز کر لیا تھا۔ انتہیٰ۔

(۳) بدعت اس کام کو کہتے ہیں کہ جس کی نظیر قرون ثلثہ میں نہ پائی جائے اور نصوص شرعیہ کے خلاف ہو جس طرح قبر پرستی پیر پرستی وغیرہ سراسر شریعت محمدیہ علیہ التحیۃ والسلام کے خلاف ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ سوائے خداوند تعالیٰ کے اور کسی کی طرف سجدہ کرنا جائز ہوتا تو عورتوں کو میں حکم کرتا کہ اپنے خاوندوں کی طرف سجدہ کریں (مشکوٰۃ شریف) معلوم ہوا کہ قبر پرستی وغیرہ سے خداوند تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ میرے بعد میری قبر پر میلہ نہ بنایا جائے۔ سینکڑوں حدیثوں میں ایسے عقیدوں کی مذمت آئی ہوئی ہے کہاں تک لکھوں!

(۴) حنفی وہ حضرات ہیں جو کہ اجتہادی مسائل میں جہاں پر منصوص حکم نہ ہو امام ابو حنیفہ رح کی تقلید کرتے ہیں جیسا کہ کتب اصول فقہ میں مصرح مسطور ہے۔

امید ہے کہ ناظرین اس فتویٰ کے مطالعہ سے معلوم کرینگے کہ علماء دیوبند، سہارنپور، تھانہ بھون اور ان کے متبعین خالص اہلسنت والجماعت ہیں محض سنی سنائی باتوں سے بدگمان ہو کر ایسے جلیل القدر اور حق پرست علماء کے فیض سے محروم رہنا انتہا درجہ کی بدقسمتی ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو ان علماء سے عقیدت رکھتے ہیں اور ان کے اقوال و فتویٰ پر عمل کرکے سعادت دارین حاصل کرتے ہیں

الراقم بندہ حمید الدین ہزروی عفا عنہ مدرس اول مدرسہ تعلیم الاسلام آنند کھیڑا۔